اَلدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ۔19

اس سبق میں ہم درج ذیل الفاظ اور ان سے متعلق قواعد سیکھتے ہیں آیئے درج ذیل آیات قرآنیہ پر غور کریں؟

1) وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ (المائدہ:38)

"اور چوری کرنے والے مرد اور چوری کرنے والی عورت۔"

2) وَلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ (النساء:12)

"اور اس کا ایک بھائی یا ایک بہن ہو۔"

3) وَ ابْنِ السَّبِيْلِ "اور راہ کے مسافر سے" (النساء:36)

4) عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ "مریم کے بیٹے عیسی کو" (البقرۃ:87)

وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ "اور عمران کی بیٹی مریم کی" (التحریم:12)

DARUL IMAAN INSTITUTE

الف)تذکیر وتانیث:

ہم پڑھ چکے ہیں

1)کہ جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں۔

1) مُذکّر 2) مُؤنث

2)مُذکّر اسم کی کوئی خاص علامت نہیں ہوتی جس اسم میں مؤنث کی علامتوں میں سے کوئی علامت نہیں پائی جاتی ہو وہ اسم مُذکّر کہلاتا ہے۔ مثلاً:

اَلسَّارِقُ، اَخٌ ،اور اِبْنٌ مُذکر ہیں۔

3)ایسا اسم جو مؤنث کے لیے استعمال ہو مُؤنث کہلاتا ہے۔ مثلاً:

اَلسَّارِقَةُ ، اِبْنَتَ

ب)آج ہم مؤنث حقیقی سیکھتے ہیں۔

1۔مُؤنث اور مُذکّر حقیقی (Real Masculine and Feminine)

DAR UL IMAAN

جس لفظ میں جوڑے (Real Couple Feminine) کا تصور موجود ہو مؤنث اسم کے مقابلے پر مُذَکَّر موجود ہو اسے "مؤنث حقیقی" کہتے ہیں۔

جیسے:

- اَلسَّارِقَةُ کے بالمقابل اَلسَّارِقُ
- اِبْنَتٌ کے بالمقابل اِبْنٌ
- أُخْتٌ کے بالمقابل اَخٌ

2۔ضمائر مُتَّصِل :

1) رَبِّیْ "میرا ربّ" (الشعرآء:188) 2) صَدْرِیْ "میرا سینہ" (طٰہٰ:25)

3) لِسَانِیْ "میری زبان" (طٰہٰ:27) 3) قَوْلِیْ "میری بات" (طٰہٰ:28)

5) اَللّٰہُ رَبُّنَا وَ رَبُّکُمْ (الشوریٰ:15)

DARULIMAAN INSTITUTE

"اللہ ہی ہمارا ربّ بھی ہے اور تمہارا بھی"

6)وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ (الاحزاب:32)

اپنے گھروں میں ٹک کر رہو۔

آیئے اوپر دی گئی مثالوں پر غور کریں۔

الف) ضمیر یاء المُتَکَلَّم "ي"

1-یہ الفاظ اسم نکرۃ ہیں۔

رَبٌّ - صَدْرٌ - لِسَانٌ - قَوْلٌ

2)ان تمام اسماء کے آخر سے تنوین ٌ ختم کر کے "ی" بڑھا دی گئی اور اسم کے نیچے کسرہ دے دی گئی۔اس سے "میرا" یا "میری" کے معنی پیدا ہو گئے۔

رَبِّي - صَدْرِي - لِسَانِي - قَوْلِي

DARULIMAAN INSTITUTE

3)"ی"میرا، میری، مجھے، مجھ ایک، مُذکّر اور، مؤنث کا

4) رَبِّ، صَدْرِ، لِسَانِ، اورقَوْلِ مضاف ہےاور"ی"مضاف الیہ اور

مبنی ہے۔

●جب یہ (ی) اسم یعنی"مُضاف"کے ساتھ"مُضاف الیہ"بن کر آتی ہے تو

حالتِ جرّی میں ہوتی ہے۔

●"ی"ضمیر واحدمُتَکَلِّم(self)مُتَّصِل کہلاتی ہے۔

●"ی"کو"یاء الـمُتَکَلِّم"کہتے ہیں۔

ب)ضمیرلِجمع ، مُذکّر و،مُؤَنّث " نَا "

1)ہم دویاہم سب،مُذکّر/مُؤَنّث کا،ہمارا،ہم

DARULIMAAN INSTITUTE

" ی " کی جمع " نَا " ہے۔رَبُّ مضاف " نَا " مضاف الیہ ہے " نَا " ضمیر جمع مُتَکَلِّم ،مُتَّصِل کہلاتی ہے۔

3)" نَا " مضاف کے ساتھ مل کر مضاف الیہ بنتا ہے۔ مبنی ہے، حالتِ جرّی میں ہے۔

4)" نَا " کو "ناء الـمُتَکَلِّمین " کہتے ہیں۔

ج) کُمْ :

1) كَ کی جمع ہے۔ معنی، تم سب مردوں کا،سب مذکر کا

2)ضمیر جمع مذکر مخاطب،مُتَّصِل کہلاتی ہے۔

3) رَبُّ مضاف اور " کُمْ " مضاف الیہ ہے جب یہ ضمیر مضاف کے ساتھ جڑ کر مضاف الیہ بنتی ہے تو حالت جرّی میں ہوتی ہے، مبنی ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

ح) كُنَّ : ضمیرجمع مؤنّث

1) كِ کی جمع ہے۔ معنی، تم سب عورتوں کا، سب مؤنث کا۔

2) ضمیر جمع مؤنث مخاطب، مُتَّصِل کہلاتی ہے۔ بُيُوْتِ مضاف اور كُنَّ مضاف الیہ ہے۔ یہ مبنی ہے اور حالتِ جرّی میں ہے۔

3۔ اَسْمَائے اِشَارہ (Demonstrative Pronouns)

1) أُوْلَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ " وہی جنّت والے ہیں۔" (البقرہ:82)

2) اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ " یہ بہکے ہوئے لوگ ہیں" (اَلْمُطَّفِفِيْن:32)

1) أُوْلَٰٓئِكَ وہ/یہ بھی، اسم اشارہ بعید جمع مذکر و مؤنث کے لیے آتا ہے۔

2) اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ،مُشَارٌ اِلَيْهِ (جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے) ہیں۔

3) هٰٓؤُلَآءِ یہ/وہ سب، اسم اشارہ قریب، جمع مذکر و مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے۔

DAR UL IMAAN INSTITUTE

- لَضَآلُّوْنَ ، مُشَارٌ اِلَیْہ ہیں۔
- أُوْلَٓئِكَ اور هٰٓؤُلَآءِ مبنی ہیں۔

4۔ فعل مضارع :

فعل مضارع

فعل ماضی واحد مذکر غائب	فعل مضارع واحد مذکر غائب	علامت/حرکات	فعل ماضی واحد مؤنث غائب	علامت/حرکات
نَصَرَ اس ایک مرد نے مدد کی	يَنْصُرُ وہ ایک مرد مدد کرتا ہے/کرے گا	ی، ـْـ، ـُـ، ـُـ	تَنْصُرُ وہ ایک عورت مدد کرتی ہے/کرے گی	ت، ـْـ، ـُـ، ـُـ
فَتَحَ اس ایک مرد نے کھولا	يَفْتَحُ وہ ایک مرد کھولتا ہے/کھولے گا	ی، ـْـ، ـَـ، ـُـ	تَفْتَحُ وہ ایک عورت کھولتی ہے/کھولے گی	ت، ـْـ، ـَـ، ـُـ
سَمِعَ اس ایک مرد نے سنا۔	يَسْمَعُ وہ ایک مرد سنتا ہے/سنے گا۔	ی، ـْـ، ـَـ، ـُـ	تَسْمَعُ وہ ایک مرد سنتا ہے/سنے گا۔	ت، ـْـ، ـَـ، ـُـ

DARULIMAAN INSTITUTE

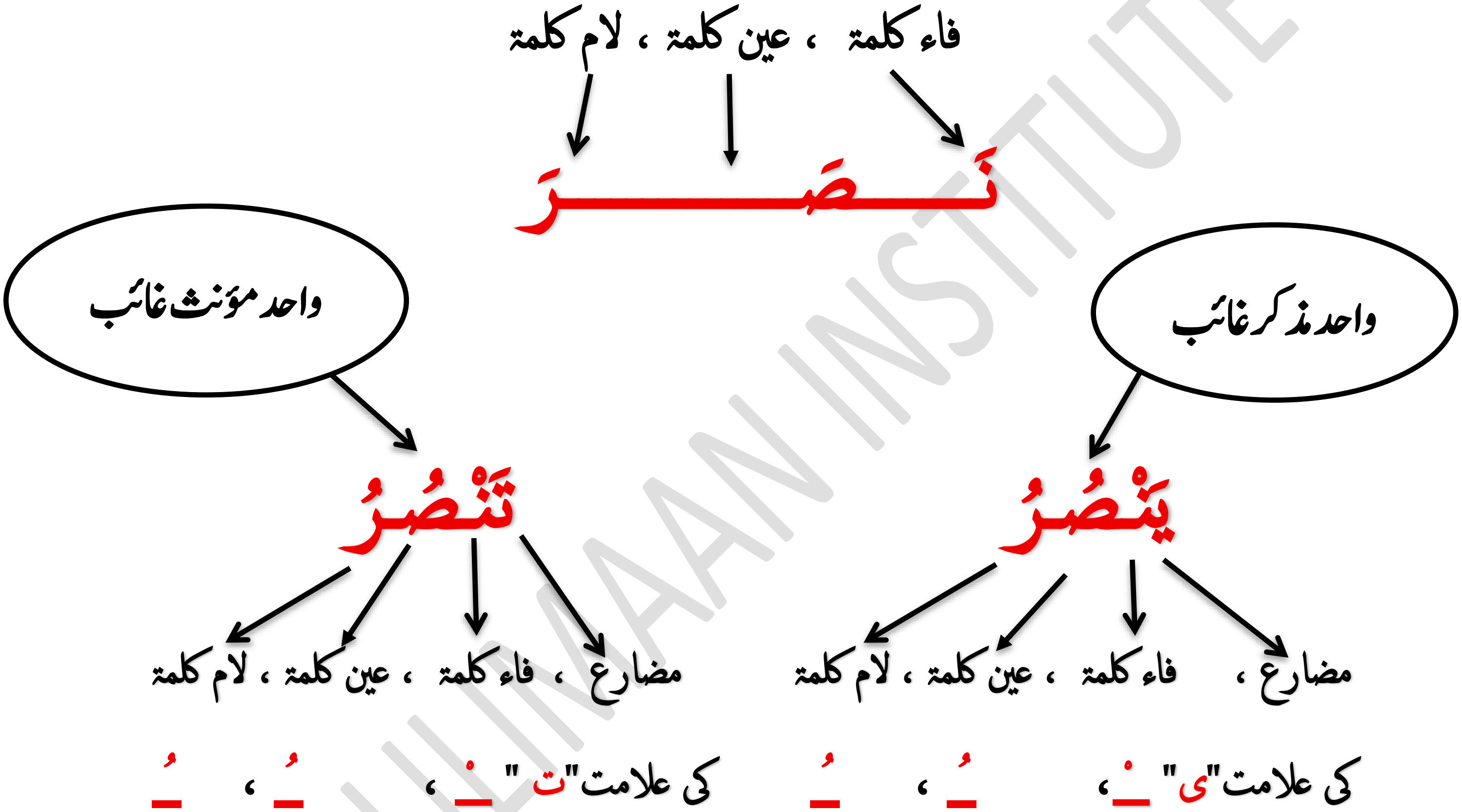

DARUL IMAAN INSTITUTE

خُلَاصَۃُ الْقَوَاعِد

1) جس لفظ میں جوڑے کا تصور موجود ہو اسے **مؤنث حقیقی** کہتے ہیں۔

2) **یْ** کی جمع **نَا** - **کَ** کی جمع **کُمْ** اور **کِ** کی جمع **کُنَّ** ہے۔

3) **كَ، كِ ، كُمْ ، كُمَا، اور كُنَّ** اور میں آنے والا کاف " **ك** " "**كَافُ الْخِطَاب**' کہلاتا ہے۔

4) انہیں **ضمائرِ مُتَّصِل** کہتے ہیں۔

5) **أُولَٰٓئِكَ** جمع اسم اشارہ بعید ہے جمع مذکر و مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

6)هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ قریب ہے جمع مذکر و مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

7) فعل ماضی واحد مذکر غائب کے شروع میں علامت مضارع "ی" اور "ت" لگا کر فعل مضارع واحد مذکر و مؤنث غائب کا صیغہ بنایا جاتا ہے۔

8)فاء کلمۃ ساکن،عین کلمۃ کی حرکات ◌َ◌ُ◌ِ میں سے کوئی آسکتی ہے جبکہ لام کلمۃ مرفوع ◌ُ ہوتا ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE